روزنامہ

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بندے کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک وہ گناہ یا قطع رحمی کا ارتکاب نہ کرے۔ اور جلد بازی نہ کرے۔ صحابہ نے پوچھا جلد بازی سے کیا مراد ہے۔ فرمایا: وہ یہ کہے کہ میں نے بہت دعا کی مگر خدا دعا قبول نہیں کرتا۔ پھر وہ تھک جاتا ہے اور دعا چھوڑ دیتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب یستجاب للداعی حدیث نمبر:4916)

جمعہ 15 اکتوبر 2004ء 29 شعبان 1425 ہجری 15 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 234

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سوال: روحانی زندگی کس طرح مل سکتی ہے؟

جواب: ''خدا کے فضل سے''۔

سوال: ہمیں کچھ کہنا چاہئے کہ روحانی زندگی ہم کو مل جاوے؟

جواب: ہاں۔ دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے اور اس کے ساتھ ہی نیک صحبت میں رہنا چاہئے۔ سب تعصبوں کو چھوڑ کر گویا دنیا سے الگ ہو جاوے۔ جیسے جہاں طاعون پڑی ہوئی ہو اور کوئی شخص وہاں سے الگ نہیں ہوتا ہے' تو وہ خطرہ کی حالت میں ہے۔ اسی طرح جو شخص اپنی حالت کو بدل نہیں ڈالتا اور اپنی زمین میں تبدیلی نہیں کرتا اور الگ ہو کر نہیں سوچتا کہ کس طرح پاک زندگی پاؤں۔ اور خدا سے دعا نہیں مانگتا وہ خطرہ کی حالت میں ہے۔ دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا' جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی۔ یہ دعا ایک ایسی شے ہے۔ جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے۔ اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے۔ لیکن جو قدم رکھتا ہے پھر دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے۔

دعا کا ایک ایسا باریک مضمون ہے کہ اس کا ادا کرنا بھی بہت مشکل ہے۔ جب تک انسان خود دعا اور اس کی کیفیتوں کا تجربہ کار نہ ہو' وہ اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ غرض جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے' تو وہ اور ہی انسان ہو جاتا ہے۔ اس کی روحانی کدورتیں دور ہو کر اس کو ایک قسم کی۔ راحت اور سرور ملتا ہے اور ہر قسم کے تعصب اور ریاکاری سے الگ ہو کر وہ تمام مشکلات کو جو اس کی راہ میں پیدا ہوں برداشت کر لیتا ہے۔ خدا کے لئے ان سختیوں کو جو دوسرے برداشت نہیں کرتے اور نہیں کر سکتے۔ صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جاوے برداشت کرتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ جو رحمٰن رحیم خدا ہے اور سراسر رحمت ہے' اس پر نظر کرتا ہے اور اس کی ساری کلفتوں اور کدورتوں کو سرور میں بدل دیتا ہے۔

زبان سے دعویٰ کرنا کہ میں نجات پا گیا ہوں یا خدا تعالیٰ سے قوی رشتہ پیدا ہو گیا ہے' آسان ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ دیکھتا ہے کہ وہ کہاں تک ان تمام باتوں سے الگ ہو گیا ہے۔ جن سے الگ ہونا ضروری ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جو ڈھونڈتا ہے وہ پا لیتا ہے۔ سچے دل سے قدم رکھنے والے کامیاب ہو جاتے ہیں اور منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 492)

تحریک جدید کو کامیاب بنائیں

تحریک جدید کا سال رواں 31/اکتوبر کو اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ امید ہے تمام جماعتیں دعاؤں اور لگن سے سال رواں کو کامیاب انجام تک پہنچانے میں مصروف ہونگی۔ اس موقع پر جماعتوں کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا حسب ذیل ارشاد پیش نظر رکھنا چاہئے۔ فرمایا:

''ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے آپ اپنی طرف سے پوری کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کا کام ہے جو کمی رہ جائے گی وہ خود ہی پوری فرما دے گا۔''

پس جماعتوں سے درخواست ہے کہ سال رواں کو کامیاب و بامراد انجام تک پہنچانے کے لئے ہر ممکن سعی کریں اور اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم پائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

صدر انجمن احمدیہ میں

محررین کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں کارکنان درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ ایسے مخلص احمدی احباب جن کی عمر 40 سال یا اس سے زائد ہو وہ اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ۔ایف۔اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 20 نومبر 2004ء تک دفتر نظارت دیوان میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مشعل راہ

قرب الٰہی کے لئے تین تغیرات

سورۃ بقرہ کی آیت 187 کی تفسیر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی روحانی ترقی اور بندوں اور خدا کے باہمی اتصال کے لئے تین تغیرات کا ذکر فرمایا ہے جن کے بغیر کوئی انسان خدا تعالیٰ تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

سب سے پہلا تغیر جو کسی انسان کے دل میں پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ میں خدا تعالیٰ سے ملوں۔ اور اس کا قرب حاصل کروں۔ مگر ظاہر ہے صرف خواہش کا پیدا ہونا اسے خدا تعالیٰ کے دربار تک نہیں پہنچا سکتا بلکہ ضروری ہوتا ہے کہ اسے کوئی ایسا ہادی اور رہنما میسر آئے جو اسے اس مقصد میں کامیابی کا طریق بتائے۔ اور اس کی مشکلات کو دور کرے۔ .... اس فطری تقاضا کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ بے شک ان لوگوں کے دلوں میں یہ خواہش تو پیدا ہوگئی ہے کہ انہیں خدا ملنا چاہئے لیکن اب دوسرا تغیر ان میں یہ پیدا ہونا چاہئے کہ وہ تجھ سے پوچھیں۔ یعنی ہدایت پانے اور خدا تعالیٰ کو تلاش کرنے کے لئے انہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جانا چاہئے اور آپ سے اپنے محبوب حقیقی کا پتہ دریافت کرنا چاہئے جس طرح بیمار کی تندرستی کے لئے ایک تو اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ سمجھ لے کہ وہ بیمار ہے اور دوسرے اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اس ڈاکٹر کے پاس جائے جو اعلیٰ درجہ کا تجربہ کار ہو اسی طرح خدا تعالیٰ کو پانے کے لئے بھی ضروری ہے کہ نہ صرف خدا تعالیٰ کو پانے کی سچی خواہش انسان کے دل میں پیدا ہو بلکہ وہ اس خواہش کے حصول کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء اختیار کرے جو انسان کو خدا تعالیٰ تک پہنچانے والے ہیں۔

پھر تیسری بات جو قرب الٰہی کے لئے ضروری ہے اور جس کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے کہ ان کا سوال عنّی ہو۔ یعنی ان کی غرض محض اللہ تعالیٰ کو پانا ہو۔ لوگ کئی اغراض کے لئے مذہب میں داخل ہوتے ہیں۔ بعض لوگ محض ایک جماعت میں منسلک ہونے کے لئے داخل ہوتے ہیں۔ بعض اخلاق فاضلہ کے حصول کے لئے داخل ہوتے ہیں۔ بعض معاشرت یا تمدن کے خیال سے داخل ہوتے ہیں مگر فرمایا ان کا سچے مذہب میں داخل ہونا محض خدا تعالیٰ کے وصال اور اس کے قرب کے حصول کے لئے ہو۔ کوئی اور خواہش اس کے پیچھے کام نہ کر رہی ہو۔ ہاں اگر دوسرے فوائد ضمنی طور پر حاصل ہو جائیں تو اور بات ہے۔ لیکن اصل غرض محض خدا تعالیٰ کا حصول ہونا چاہئے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 400-401)

(مرسلہ محمد سمیع طاہر صاحب)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب صدر حلقہ مارٹن روڈ کراچی لکھتے ہیں۔ خاکسار کی خوش دامن اور جماعت احمدیہ کراچی کے مخلص اور فدائی خادم سلسلہ محترم عبدالرحیم مدہوش صاحب رحمانی ایڈووکیٹ کی اہلیہ اول محترمہ کلثوم رحمانی صاحبہ پیرالٰہی بخش کالونی کراچی بعمر 74 سال طویل علالت کے بعد مورخہ 3/ اکتوبر 2004ء کو انتقال کرگئیں۔ ان کی نماز جنازہ بیت الحمد مارٹن روڈ کراچی میں مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب چانڈیو مربی سلسلہ نے اور مورخہ 6/ اکتوبر 2004ء کو صبح نو بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی جس کے بعد مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کردیا گیا۔ مرحومہ نہایت نیک، صالحہ، پابند صوم و صلوٰۃ ، جماعتی چندہ جات ماہ بماہ ادا کرنے والی اور صابر وشاکرہ خاتون تھیں۔ سالہا سال بحیثیت صدر لجنہ حلقہ نہایت اخلاص اور جانفشانی سے خدمت سلسلہ کی توفیق پائی۔ مرحومہ نے تین بیٹے مکرم غلام محمود بدر صاحب آف کینیڈا، مکرم انعام محمود قمر صاحب ومکرم سلام محمود نصر صاحب کراچی اور پانچ بیٹیاں محترمہ ڈاکٹر زاہدہ تسنیم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر مقصود احمد صاحب، محترمہ فریدہ فرحت باری صاحبہ، محترمہ ڈاکٹر فوزیہ سلطانہ شفیق صاحبہ، محترمہ ڈاکٹر قدسیہ کوثر صاحبہ، محترمہ عالیہ نسرین ندیم صاحبہ (آف شکاگو امریکہ) نیز انیس پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اپنے خاص قرب سے نوازے۔ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ اور ان کا ہر آن حافظ وناصر ہو۔ آمین

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ قائداعظم کیمپس لاہور نے دو سالہ ماسٹر ان ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ اسیسمنٹ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23/ اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10/ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم اے اسلامیہ میں سیلف سپورٹنگ پروگرام کے تحت داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 11 تا 16/ اکتوبر 2004ء حاصل کئے جاسکتے ہیں مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10/ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس نے پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ (انفارمیشن سائنس اینڈ ٹیکنالوجی) میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23/ اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10/ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

کالج آف نرسنگ جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر کراچی نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) پوسٹ گریجویٹ نرسنگ ڈپلومہ کورسز (ii) بی ایس سی این ڈی پروگرام۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25/ اکتوبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10/ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

کنیئرڈ کالج فار ویمن نے ایم ایس سی سٹیٹسٹکس پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 14/ اکتوبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10/ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

آرمی برن ہال کالج برائے طلباء ایبٹ آباد نے کلاس ہفتم میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم کی وصولی کی آخری تاریخ 11 دسمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10/ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

محترمہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ فہیم احمد فاروق صاحب سیکرٹری مال حلقہ نشاط کالونی لاہور کے چچا مکرم مرزا کلیم احمد صاحب ابن حضرت مرزا نذیر احمد صاحب قادیانی (یکے از 313 رفقائے حضرت مسیح موعود) مورخہ 7/ اکتوبر 2004ء بعمر 63 سال شیخ زید ہسپتال لاہور میں وفات پاگئے۔ مرحوم مکرم مرزا حمید احمد صاحب مرحوم سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم حلقہ اعوان ٹاؤن لاہور کے سیکرٹری مال کے طور پر خدمت بجالا رہے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم فخر احمد صاحب اور مکرم عدیل احمد صاحب آف لاہور اور ایک بیٹی مکرمہ خولہ کلیم صاحبہ زوجہ مکرم حبیب احمد صاحب ربوہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

روزوں کے لئے رویت ہلال اور عبادات کے چاند کے ساتھ منسلک ہونے کی حکمت یہ قرآن کا زبردست کمال ہے جو دائمی تعلیم کے ساتھ وابستہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پر معارف ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع روزوں کیلئے چاند کی شہادت اور دیگر عبادات کا سورج کی بجائے چاند کے ساتھ منسلک کرنے کی دینی حکمت اور قرآنی اصول کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''فمن شھد ......'' اس عظیم عنوان کے بعد یہ جو اس مضمون سے پردہ اٹھایا جا رہا ہے پھر فرمایا ہے کہ روزے رکھو اور صاف پتہ چلتا ہے کہ پہلے ذہن اور قلب کو تیار کیا جا رہا ہے، کیا ہونے والا ہے؟ کون سا عظیم مہینہ آ رہا ہے؟ ''فمن شھد منکم ....'' شھد شھراً سے مراد ہے جو رمضان کو طلوع ہوتا دیکھے۔ یعنی رمضان کا چاند جس پر طلوع ہوگا وہ روزے رکھے۔

اب رمضان کا مہینہ اصل میں بیک وقت ہر جگہ اکٹھا طلوع نہیں ہوتا اور یہ بحثیں عام اٹھ رہی ہیں کہ کیوں نہ کوئی ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ سب ...... بیک وقت روزے رکھیں اور یہ جو جھگڑے چل رہے ہیں آج ان کا رمضان شروع ہو گیا کل ان کا رمضان شروع ہو گیا ان جھگڑوں کا قضیہ ہی چکا دیا جائے مگر قرآن تو نہیں چکا تا۔ قرآن کریم نے تو اس مضمون کو کھلا چھوڑا ہوا ہے ''من شھد منکم............'' ہوسکتا ہے کہ ایک ہی ملک میں رہتے ہو اور اس ملک کے افق الگ الگ ہوں اور اگر ایک شخص نے ''من شھد منکم الشھر '' اس کے وقت کو پایا ہو تو اس پر فرض ہے کہ روزے رکھے۔ ایک وہ جس نے نہیں پایا اور اس پر فرض نہیں ہے بلکہ مناسب نہیں ہے کہ رکھے۔ اسے انتظار کرنا ہوگا جب تک اس آیت کا اطلاق اس پر نہ ہو۔

تو رمضان بھی بعینہ ایک ہی تاریخ کو ہر جگہ شروع نہ ہوتا ہے نہ ہوسکتا ہے۔ ممالک بدل جائیں تو پھر تو ویسے ہی ناممکن ہے کیونکہ اگر جب بھی رمضان کا چاند طلوع ہوگا اس وقت کسی جگہ گھپ اندھیرا، آدھی رات ہوگی، کسی جگہ صبح کا سورج طلوع ہو رہا ہوگا، کسی جگہ دوپہر ہوگی، کسی جگہ عصر کی نماز پڑھی جا رہی ہوگی تو کیسے ممکن ہے کہ خدا نے جو نظام پیدا فرمایا ہے اس کے برعکس احکام جاری فرمائے اس لئے ''من شھد '' کا مضمون جو ہے بہت ہی اہمیت رکھتا ہے۔ ہرگز خدا کا یہ منشاء نہیں کہ سب اکٹھے روزے رکھیں، اکٹھے ختم کریں۔ ہرگز یہ منشاء نہیں کہ تمام دنیا میں ایک دن عید منائی جائے یا سارے ملک میں اگر وسیع ملک ہے ایک ہی دن عید منائی جائے۔ چھوٹے ملک میں تو ممکن ہے مگر وسیع ممالک بعض ایسے ہیں جو شمال سے بہت دور تک جنوب کے ایک حصے میں پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کے افق بدل جاتے ہیں یا شرقاً غرباً بہت وسیع ہیں۔ اب چلی (Chilli) کو دیکھیں کہ کتنا اوپر سے امریکہ کے وسط سے قریباً شروع ہو کر اور جنوب میں وہاں تک چلا جاتا ہے کہ اس سے آگے کوئی اور ملک نہیں ہے جو قطب جنوبی کے قریب تر ہو اس سے۔ اور روس کی چوڑائی اتنی ہے کہ تین گھنٹے کا فرق پڑ جاتا ہے روس کے اندر بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ امریکہ کی چوڑائی میں وسعت اتنی بڑی ہے کہ وہاں بھی کم و بیش اتنا ہی فرق پڑ جاتا ہے تو یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ ایک ملک میں بھی بیک وقت رمضان شروع ہوسکتا ہے یا بیک وقت ایک ملک میں ایک عید کا دن طلوع ہوسکتا ہے۔

پس قرآن کریم کے جو الفاظ کا انتخاب ہے بہت ہی پر حکمت ہے اور اپنے مضمون کو خود کھول رہا ہے۔ اب ''بینات '' کہہ کر پھر اس مضمون کو کھولنا اور پھر لوگوں کا اس سے غافل ہو جانا یہ بہت بڑا ظلم ہے۔ وہ سمجھتے ہیں مشکوک معاملہ ہے پتہ نہیں کہ قرآن کیا کہنا چاہتا ہے۔ قرآن کریم نے تو فرمایا ہے اس میں تو ''بینات'' ہیں اس میں ''الفرقان'' ہے اس کو پیش نظر رکھو اور پھر غور کرو ''من شھد منکم الشھر ''جس پر یہ مہینہ طلوع ہوگا اسی کو روزے رکھنے ہیں۔ دیکھا دیکھی سنی سنائی بات پر روزے نہیں رکھنے اور یہاں ''من'' میں صرف ایک فرد واحد مراد نہیں ہے بلکہ وہ قوم ہے جس کا افق ایک ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے اس کا طریق یہ جاری فرمایا کہ اگر ایک ہی افق کے لوگ کسی موسم کی خرابی کی وجہ سے اکثر نہ دیکھ سکتے ہوں تو ان میں دو قابل اعتماد یا چار قابل اعتماد، کچھ قابل اعتماد لوگ اٹھ کھڑے ہوں اور وہ کہیں گواہی دیں کہ ہم نے دیکھا ہے تو اگر افق مشترک ہے تو سب کا ہی رمضان شروع ہو جائے گا اور اگر افق مشترک ہے تو سب ہی کی عید ہو جائے گی۔

تو ''من '' کا لفظ واحد پر بھی آتا ہے اور جمع پر بھی یہ مراد نہیں ہے کہ ہر ایک جب تک آنکھ سے دیکھ نہ لے رمضان شروع نہ کرے یہ تو ناممکن ہے۔ جو ہلال ہے خصوصاً پہلے دن کا ہلال وہ تو آنی جانی چیز ہے دیکھتے دیکھتے ہی غائب ہو جاتا ہے۔ انگلیاں اٹھ رہی ہوتی ہیں اتنے میں وہ مطلع سے غائب ہو چکا ہوتا ہے۔ پس ہلال کا مطلع بھی چھوٹا ہوتا ہے اس لئے ''من شھد '' کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ تم میں سے جو اپنی آنکھوں سے دیکھے صرف وہی شخص روزے رکھے۔ مراد ہے وہ لوگ جن کا افق ایک ہے جن کے ہمیشہ سے ہی چاند اکٹھے طلوع ہوتے ہیں، جب طلوع ہوتے ہیں سب پر ہی طلوع ہوتے ہیں، جب غروب ہوتے ہیں تو سب پر ہی غروب ہوتے ہیں، پس وہ لوگ جن کا افق مشترک ہو ان میں سے کوئی بھی دیکھے تو سب قوم کے دیکھنے کا حکم ان پر صادق آ جائے گا گویا ساری قوم نے دیکھ لیا۔ پس اس پہلو سے مثلاً انگلستان میں غالباً ایک ہی افق ہے خواہ شمال سے جنوب تک جائیں چاند کے تعلق میں دو افق میرے علم میں نہیں ہیں۔ امریکہ میں بعض دفعہ دو افق پیدا ہو جاتے ہیں بعض علاقوں کے لحاظ سے مگر اکثر ایک ہی ہے اور بعض دفعہ امریکہ کا افق عرب کے افق سے مل جاتا ہے۔ چاند کا جو Behaviour ہے چاند کی جو طرز عمل ہے یہ عام روزمرہ کی سورج کی طرز عمل سے بالکل مختلف ہے۔ سورج کے طلوع ہونے میں ایک قطعیت ہے اور سورج کے غروب ہونے میں بھی ایک قطعیت ہے۔ چاند کے اندر احتمالات اور امکانات ہیں۔ اسلئے ''من شھد '' کا جو ارشاد فرمایا گیا ہے انہی بدلتے ہوئے امکانات اور احتمالات کے پیش نظر ہے۔

اب اس مضمون میں ایک پہلو رہ جاتا ہے جس کی عموماً آپ بحثیں سنتے ہیں اور پڑھتے بھی ہیں وہ یہ ہے کہ کیا مشینی ذرائع سے چاند کا علم پانا ''من شھد منکم '' کے تابع ہوگا یا نہیں ہوگا؟ اگر ہو تو پھر دیکھنا متروک ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ مشینوں کے ذریعہ چاند دکھائی دے جاتا ہو لیکن نظر سے نہ دکھائی دیتا ہو۔ تو کیا قرآن کریم کا پہلا عمل یعنی پہلے دور کا عمل اس مشینی عمل کے مقابل پر رد ہو جائے گا۔ یا پہلے دور کا عمل جاری رہے گا اور مشینی دور کا عمل متروک سمجھا جائے گا؟ یہ بحث ہے جو بہت سے لوگوں کو الجھن میں مبتلا رکھتی ہے حالانکہ اس میں ایک ادنیٰ ذرہ برابر بھی کوئی الجھن نہیں۔ الجھن لوگوں کی نافہمی اور ناسمجھی میں ہے ورنہ امر واقعہ یہ ہے کہ نئے دور میں مشینوں کے حوالے سے یا برقیاتی آلوں کے حوالے سے اگر آپ چاند کے طلوع کا علم حاصل کریں تو وہ ''من شھد'' کے تابع رہتا ہے اور جہاں ''من شھد'' سے ہٹتا ہے وہاں اس کا عمل در آمد نہیں ہوگا وہاں بے اعتبار ہو جائے گا۔ جو لوگ نہیں سمجھتے وہ ٹھوکر کھاتے ہیں اور پھر آپس میں خوب ان کی لڑائیاں ہوتی ہیں۔

اس لئے میں آپ کو سمجھا رہا ہوں آگے عید بھی آئے گی، یہ بحثیں چلیں گی، بچوں سے سکول میں بھی گفتگو ہوگی دوسرے بچوں کی، کالجوں میں یہ معاملہ زیر بحث آ جائے گا، بزنس پر، کاموں پر زیر بحث آئے گا۔ اس لئے سب احمدیوں کو اچھی طرح ہر ملک کے احمدی جو یہ خطبہ سن رہے ہیں ان کو اچھی طرح اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

زمینی افق پر چاند کا طلوع

چاند جو طلوع ہوتا ہے وہ جب زمین کے کنارے سے اوپر آتا ہے تو اگرچہ سائنسی لحاظ سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ زمین کے افق سے چاند ذرا سا اوپر آ چکا ہے لیکن وہ چاند لازم نہیں کہ نظر سے دیکھا جا سکتا ہو۔ اس لئے سائنس دانوں نے بھی ان چیزوں کو تقسیم کر رکھا ہے۔ اگر آپ اچھی طرح ان سے جستجو کر کے بات پوچھیں تو وہ آپ کو بالکل صحیح جواب دینگے کہ دیکھو ہم یہ تو یقینی طور پر معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ چاند کس دن کتنے بجے طلوع ہوگا یعنی سورج غروب ہوتے ہی اوپر ہو چکا ہوگا لیکن اس کا مطلب یہ نہ سمجھو کہ اگر موسم بالکل صاف ہو اور کوئی بھی رستے میں دھند نہ ہو تب بھی تم اس کو اپنی آنکھ سے دیکھ سکتے ہو۔ کیونکہ چاند کو طلوع ہونے کے بیس منٹ یا کچھ اوپر مزید چاہئے اور ایک خاص زاویے سے اوپر ہونا چاہئے۔ اگر وہاں تک پہنچے تو پھر آنکھ دیکھ سکتی ہے ورنہ نہیں دیکھ سکتی۔ اس لئے ہوسکتا ہے جیسا کہ پچھلے سال مولویوں نے یہاں کیا کہ آبزرویٹری (Observatory) سے یہ تو پوچھ لیا کہ چاند کب نکلے گا اور انہوں نے وہی سائنسی جواب دے دیا کہ فلاں دن یہ اتنے بجے طلوع ہو جائے گا اور سورج ڈوبنے کے معاً بعد کا وقت تھا۔ تو مولویوں نے فتویٰ دے دیا کہ اس دن شروع ہو جائے گا رمضان یا عید جو بھی تھی۔ اور بعض دوسرے جو ان میں سے سمجھ دار تھے تعلیم یافتہ مسلمان یہاں موجود ہیں احمدی نہیں ہیں مگر وہ ان باتوں پر غور کرتے ہیں انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا ہم تو ایسی عید نہیں کرینگے یا ایسا رمضان نہیں شروع کرینگے اور وہ سچے تھے۔ کیونکہ اگر وہ مولوی صاحبان ان لیبارٹریز سے یا جو ان کے مراکز ہیں آسمانی سیاروں وغیرہ کو دیکھنے کے ان سے پوچھتے تو وہ صاف بتا دیتے کہ نکلے گا تو سہی لیکن تم اس کی شہادت نہیں دے سکتے، تم اپنی آنکھ سے اس کو کبھی بھی نہیں دیکھ سکتے۔ کیونکہ جتنا نکل کے وہ اونچا جاتا ہے اس طلوع سے کوئی آنکھ بھی اس کو اس لئے نہیں دیکھ سکتی کہ وہ زمین کے بہت قریب ہوتا ہے۔ اور زمین کے قریب کی

فضا اس کی شعاعوں کو نظروں تک پہنچنے سے پہلے پہلے جذب کرچکی ہوتی ہے۔ اس لئے عین نشانے پر پتہ ہو کہ وہاں چاند طلوع ہو رہا ہے آپ نظر جما کے دیکھیں آپ کو ایک ذرہ بھی کچھ دکھائی نہیں دے گا تو ''شھد'' کا مضمون اس پر صادق نہیں آئے گا۔

''شھد'' کا مطلب ہے جو گواہ بن جائے، جو دیکھ لے، جو پالے۔ مگر سائنس دان ہی یہ بھی آپ کو بتاتے ہیں اور قطعیت سے بتاتے ہیں کہ اگر اتنے منٹ سے اوپر چاند ہو چکا ہو یعنی سورج ڈوبنے کے بعد مثلاً پندرہ منٹ کی بجائے بیس منٹ تک رہے تو پہلے پندرہ منٹ میں اگر دکھائی نہیں دے سکتا تو آخری پانچ منٹ میں دکھائی دے سکتا ہے یا اس کا زاویہ اتنا ہو کہ وہ زمین کے ایسے افق سے اونچا ہو چکا ہو جو افق چاند اور ہماری راہ میں حائل رہتا ہے اس سے جب اونچا ہوگا تو لازماً دیکھ سکتے ہو۔ پھر بادل ہوں تو الگ مسئلہ ہے لیکن اگر بادل نہ ہوں تو لازماً ننگی آنکھ سے دیکھ سکتے ہو تو پھر ''شھد منکم'' کا حکم صادق آ گیا۔ کیونکہ ''شھد'' میں ساری قوم کا دیکھنا تو فرض تھا ہی نہیں۔ کچھ بھی دیکھ سکتے ہوں لیکن اس طرح دیکھ سکتے ہوں جیسے انسان کی توفیق ہے کہ ننگی آنکھ سے دیکھ سکے تو وہ فتویٰ لازماً ساری قوم پر برابر صادق آئے گا اور وہ لوگ جن کا افق ایک ہے وہ سائنسی ذرائع سے معلوم کر کے پہلے سے فیصلہ کر سکتے ہیں۔

سائنس کا فتویٰ اور شہادت ہلال

تو اس لئے وہ جھگڑے کہ اب اکٹھی کیسے عید کی جائے یا اکٹھا رمضان کیسے شروع کیا جائے یہ جھگڑے تو اس دور میں ختم ہو چکے ہیں اور اگر ہیں تو ان لوگوں نے پیدا کئے ہیں جو بے وجہ ناسمجھی سے اختلاف کرتے ہیں۔ پس یہ جو نظارے یہاں دکھائی دیتے ہیں کہ ایک ہی ملک میں ایک عید آج ہو رہی ہے ایک کل ہو رہی ہے ایک پرسوں ہوگی یہ قرآن کریم کے بیان کا ابہام ہرگز نہیں ہے۔ قرآن کریم کا بیان بینات میں سے ہے صاف کھلا کھلا ہے۔ اگر اس پر چلیں تو ناممکن ہے کہ یہ اختلاف ہوں۔ یا ننگی آنکھ سے چاند نظر آئے گا یا آلات کے ذریعہ آئے گا اور دونوں ایک دوسرے پر بالکل چسپاں ہونگے اور ان کے درمیان کوئی بھی اختلاف نہیں ہوگا۔ سائنسی فتویٰ بعینہٖ وہی ہوگا جن شرائط کے ساتھ میں بیان کر رہا ہوں جو ننگی آنکھ کے دیکھنے کا فتویٰ ہے۔ تو اس لئے یہ دور ایسا ہے کہ اس میں خدا تعالیٰ کے قائم کردہ قوانین کو خدا نے خود ہی بندوں کے لئے مسخر فرما رکھا ہے اور نئی نئی باتیں جو ہمارے علم میں آ رہی ہیں ان کو خدمت دین میں استعمال کرنا چاہئے۔

پس جماعت احمدیہ کی طرف سے جو کیلنڈر شائع ہوتے ہیں اور ابھی بھی یہاں ہو چکے ہیں یا ہر ملک میں ہوتے ہیں ان کی گواہی قطعی ہے کیونکہ ہم کبھی بھی ایسی گواہی کو قبول نہیں کرتے جہاں ننگی آنکھ سے چاند کا دیکھنا ممکن نہ ہو۔ جہاں یقینی ہو کہ اگر موسم صاف ہے تو چاند ضرور دکھائی دے گا وہاں قبول کیا جاتا ہے اور مہینوں کے جو دوسرے دن ہیں یا اس کا شروع اور آغاز اور دوسرے مہینوں سے تعلقات وہ ہمیشہ ٹھیک بیٹھتے ہیں۔ اگر غلطی ہو تو بعض دفعہ عجیب سی غلطی بن جاتی ہے۔ بعض مہینے اس کے اٹھائیس دن کے رہ جاتے ہیں اور اٹھائیس دن کا مہینہ ہو ہی نہیں سکتا چاند کا۔ یہ کوئی فروری تو نہیں ہے جو اٹھائیس دن کا آئے۔ چاند کا تو ہر مہینہ یا انتیس کا ہوگا یا تیس کا ہوگا۔ پس اس پہلو سے جماعت احمدیہ کا جو فیصلہ ہے وہ قطعی اور درست ہے اور قرآن کے عین مطابق ہے۔ پس وہ دن اب طلوع ہونے والا ہے یعنی رمضان کا دن جو انشاء اللہ تعالیٰ اتوار کی شام کو طلوع ہوگا اور پیر کا پہلا روزہ ہوگا۔

رمضان کو چاند سے باندھنے کی حکمت

اب ایک بحث یہ ہے کہ رمضان کو سورج سے کیوں نہیں باندھا؟ اس میں بہت سی حکمتیں ہیں مثلاً ہر ملک کا موسم الگ الگ ہے۔ بعض ممالک ایسے ہیں جن میں سردیوں میں دن بالکل چھوٹے رہ جاتے ہیں اور گرمیوں میں بے انتہا لمبے ہو جاتے ہیں۔ بعض ایسے ہیں جہاں شدید گرمی ہے اور دن برابر ہیں۔ بعض ایسے ہیں جہاں شدید گرمی ہے اور پھر دن برابر نہیں ہیں۔ تو اگر ایک ہی سورج کے حساب سے مہینہ مقرر کر دیا جاتا تو وہ مہینہ ہر جگہ ایک ہی طرح ایک ہی موسم میں رہتا، کبھی اس میں تبدیلی نہ ہوتی۔ ناروے کے لوگوں کیلئے مثلاً اگر وہ مہینہ سردیوں میں ہوتا تو ناروے کے لوگوں کیلئے ادھر روزہ رکھا ادھر کھولنے کا وقت آ گیا اور جو جنوبی قطب کے پاس رہتے ہیں ان کا روزہ ختم ہی نہ ہوتا۔ جو زیادہ قریب ہیں وہ تو سال بھر روزہ چلتا لیکن جو ذرا مناسب فاصلے پر ہیں ان کا بھی ہو سکتا ہے تئیس (23) گھنٹے کا روزہ ہو۔ ایک گھنٹے کے اندر نمازیں بھی پڑھنی ہیں، تہجد بھی پڑھنے ہیں، کھانا بھی کھانا ہے اور پھر تئیس گھنٹے کے روزے کے لئے تیاری کرنی ہے۔ اول تو جو تئیس (23) گھنٹے والا واقعہ ہے وہ احادیث کے مضمون کی روشنی میں حقیقت میں ممکن ہی نہیں ہے یہ بھی میں آپ کو اچھی طرح سمجھا دوں۔ اس لئے یہ قرآن کریم نے جو فرمایا ہے علامتیں جاری فرمائی ہیں دو طرح سے۔ ایک علامتیں وہ ہیں جن کا تعلق چاند سے ہے ایک علامتیں وہ ہیں جن کا تعلق سورج سے ہے۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں عبادتیں دونوں طرح اکٹھی ہوگئی ہیں۔ کسی اور مہینے میں اس طرح عبادتیں اکٹھی نہیں ہوئیں جس طرح رمضان کے مہینے میں عبادتیں ہر پہلو سے جڑ گئی ہیں یعنی سورج کے سال کا بھی تعلق ہے اور چاند کے سال کا بھی تعلق ہے۔ جہاں تک قرآن کریم کی عبادات کا تعلق ہے آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ روزانہ نمازیں بھی تو مغرب کے بعد آتی ہیں۔ آتی تو ہیں مگر وہ سورج کے حوالے سے آتی ہیں چاند کے حوالے سے نہیں۔ پانچ نمازیں جو فرض ہیں اور تہجد کے وقت یہ سارے کے سارے سورج کی علامتوں سے تعلق رکھے ہوئے ہیں۔ چاند کے تعلق سے جو عبادت آتی ہے وہ صرف رمضان کی ہے۔ یا پھر حج ہے جو چاند سے تعلق رکھتا ہے مگر اس کے علاوہ تمام عبادتیں سورج سے تعلق رکھتی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے سورج کے ساتھ نمازوں کو باندھ کر یہ بات ناممکن بنا دی ہے کہ ایک انسان علامتوں کے مطابق ایسی جگہ پانچ نمازیں ادا کر سکے جو شمالی قطب یا جنوبی قطب کے بہت قریب ہو۔ اور یہ ناممکن بنا کر آنحضرت ﷺ کو اس کی اطلاع فرما دی کہ ایک زمانہ آنے والا ہے، دجال کا زمانہ جب کہ دن دنیا میں بعض جگہ روزمرہ کے چوبیس گھنٹے کے دن ہونگے اکثر جگہ تو یہی ہوگا لیکن بعض ایسی جگہیں بھی ہونگی جہاں لمبے بھی ہوں کہیں چھ مہینے کا دن بھی ہوگا کہیں سال کا دن بھی ہوگا۔ یہ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مطلع فرمایا تاکہ آئندہ زمانے کے انسان کیلئے مشکل نہ رہے۔ اس کے ساتھ ہی صحابہ میں سے کسی نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ کیا جب ایک سال کا دن آئے گا تو ہم اس ایک سال میں پانچ نمازیں پڑھیں گے۔ آپؐ نے فرمایا بالکل نہیں۔ اندازہ لگا کر اپنے ویسے ہی دن تقسیم کرنا جیسے روزمرہ کے معمول کے دن ہیں اور جب وہ دن گزرے تو اس کے مطابق اپنی پانچ نمازیں پوری کیا کرنا۔

تو جہاں سورج کی ظاہری علامتیں قاصر رہ جائیں کہ وہ ایک دن کے خدوخال کو نمایاں کر سکیں، جہاں سورج کی ظاہری علامتیں عاجز آ جائیں کہ دن کو چوبیس (24) گھنٹے کے اندر باندھے رکھیں وہاں نمازوں کے احکامات بدل گئے وہاں اندازے شروع ہو گئے اور اندازوں کی شریعت نے اجازت دی۔ اور اس میں حکمت ظاہر و باہر ہے۔ اول تو یہ کہ لمبے روزے میں تو سارے ہی شہید ہو جاتے ایک ہی روزے میں۔ اور چھوٹے روزے کا پتہ ہی نہ لگتا کہ کیسے رکھیں وہ ایک تماشہ سا بن جاتا۔ مگر جہاں بھی یہ اجنبی دن چڑھتے ہیں خواہ وہ ایک دن کے چوبیس (24) گھنٹے کے دائرے میں بھی رہیں تو قرآن کریم کا کمال یہ ہے عبادت کی علامتیں ایسی بتائی ہیں کہ وہاں علامتیں عبادت کو ان دنوں کے اندر ساکت کر دیتی ہیں اور اندازہ شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی غیر معمولی دن کے لئے ضروری نہیں کہ چوبیس گھنٹے سے لمبا ہو۔ چوبیس گھنٹے سے قریب دن پہنچا ہوا ہو تب بھی وہ ناممکن دن بن جائے گا اور جہاں وہ ناممکن دن بنے گا وہیں سے اندازہ شروع ہو جائے گا۔

قطب شمالی اور عبادات

اس کی مثال میں آپ کو سمجھا دوں کیونکہ ناروے سے بھی مجھے سوال آئے ہوئے ہیں بعض دوسرے ملکوں سے بھی اس لئے میں اس خطبے میں ساری باتیں کھول رہا ہوں کیونکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے اکثر احمدی جہاں جہاں بھی اب یہ آج کل ٹیلی ویژن پہنچ رہی ہے، یہ خطبہ سنتے ہیں، سن رہے ہیں۔ بات یہ ہے کہ اگر دن فرض کریں اٹھارہ گھنٹے کا ہو یعنی سورج نکلنے سے (روزے کی بات نہیں کر رہا) دن سورج نکلنے سے سورج غروب ہونے تک اٹھارہ گھنٹے ہوں تو پیچھے چھ گھنٹے کی جو رات رہ جائے گی اس رات میں صبح اور شام کی شفق اتنی پھیل چکی ہوگی کہ ان کے درمیان سیاہی آئے گی ہی نہیں۔ پس جب سیاہی غائب ہوگئی تو نمازوں کی تقسیم ممکن نہ رہی۔ مغرب کس وقت پڑھیں گے، عشاء کس وقت پڑھیں گے، تہجد کس وقت ہوگی، صبح کس وقت طلوع ہوگی یہ ایک ہی چیز ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہم نے خود یہ ایسے دن دیکھے ہیں جب ہم گرمیوں میں ایک دو سال پہلے ناروے گئے تھے شمال کی طرف تو جہاں چوبیس گھنٹے کا دن شروع ہو چکا تھا وہاں تو بالکل ہی معاملہ اور ہے۔ وہاں تو صبح بھی سورج، دوپہر کو بھی، رات کو بھی، آدھی رات کو بھی اور سورج نکلے ہوئے میں تہجد پڑھنی پڑتی تھی مگر اندازے کر کے۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ اصدق الصادقین ہیں سب سچوں سے بڑھ کر سچے اور یہ ایک بات بھی آپ کی سچائی پر سورج سے بڑھ کر زیادہ روشن گواہ بن جاتی ہے۔ اس اندھیرے زمانے میں اتنی روشنی سے چودہ سو سال بعد کے حالات معلوم کئے اور ان پر روشنی ڈالی۔ اتنی دور تک روشنی ڈالنے والا نبی اس شان کا کوئی دکھاؤ تو سہی۔ فرمایا وہ دن ہونگے جب بھی وہ دن عام عادت سے بدل چکے ہوں۔ آپ نے فرمایا ہے روزمرہ کے عادی دنوں کے مطابق اندازے کرنا۔ عادی دن وہ ہیں جن میں پانچ نمازیں سورج کی علامتوں کے لحاظ سے ایک دوسرے سے ممتاز کی جا سکتی ہیں۔ جہاں وہ نمازیں ممتاز نہیں ہو سکتیں وہاں اندازہ شروع۔ اور پھر کوئی مشکل باقی نہیں رہتی۔ تو اس لئے یہ قرآن کریم کا کمال ہے کہ رمضان مبارک کو چاند کے ساتھ جو باندھا ہے اب میں اس طرف واپس آ رہا ہوں، اس میں حکمت یہ ہے کہ یہ مہینہ جگہ جگہ بدلتا رہتا ہے۔ کبھی یہ جنوب والے لوگوں کیلئے آسان ہو جاتا ہے، کبھی شمال والوں کے لئے۔ پس ایسے مواقع پر اگر یہ سورج والا مہینہ ہوتا تو بعض لوگوں پر ہمیشہ بہت ہی سخت رہتا۔ لمبے سے لمبا دن اور پر آزار دن جس میں گرمی سے لوگوں کی زبانیں سوکھ جاتیں اور تڑپ تڑپ کے بعض جان دے دیتے۔ ہمیشہ مسلسل ایسی ہی تکلیف لے کر ان کے لئے آتا۔ اور بعض جگہ اتنا چھوٹا ہوتا اور موسم بھی ٹھنڈا کہ ان کو پتہ ہی نہیں لگتا بلکہ ان کیلئے یہ مصیبت ہوتی کہ کھائیں کیسے۔ ایک روزہ افطار بھی کریں اور سحر بھی کریں، بیچ میں تہجد بھی پڑھیں، چند گھنٹوں کے اندر یہ ممکن نہیں ہے۔ پس کتنے گھنٹے کے لئے ممکن ہے اس کی علامتیں ساتھ بیان فرما دی گئیں کہ جہاں سورج کی علامتوں سے عبادتیں کھل کے واضح ہوں، جہاں رمضان پر یہ بات صادق آئے کہ سفید دھاگہ کالے دھاگے سے ممتاز ہو سکے وہ دن معمول کے دن ہیں۔ جہاں ان میں سے کوئی علامت اطلاق نہ پائے وہاں تم نے اندازے کرنے ہیں۔ مگر معمول کے دنوں میں بھی تو بہت فرق ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے احسان فرمایا کہ ''**تلک الایام نداولھا بین الناس**'' کا مضمون رمضان

سے بھی باندھ دیا اور رمضان چکر کھاتا رہتا ہے۔کبھی سخت روزے آتے ہیں اور وہ اپنا سبق سکھا کے چلے جاتے ہیں کہیں نرم روزے آتے ہیں تو راتوں کی جفا کشی بڑھ جاتی ہے۔پس کبھی دن کی سختی کے مزے ہیں کبھی رات کی لمبائی کے مزے ہیں۔کبھی ایک ابتلاء ہے کبھی دوسرا۔کبھی ایک انعام ہے کہیں دوسرا۔اس طرح اللہ تعالیٰ نے ان ایام کو آپس میں پھیر رکھا ہے۔ پس رمضان ہی وہ مہینہ ہے جس میں سورج اور چاند دونوں اکٹھے عبادتوں پر گواہ بنتے ہیں۔ورنہ سارا سال سورج تو بنا رہتا ہے چاند گواہ نہیں بنتا۔تو ''فیہ القرآن''میں ایک یہ بھی مضمون ہے کہ کوئی چیز رمضان میں باقی ہی نہیں رہی جس کا بیان نہ ہوا ہو قرآن کریم میں۔قرآن میں چاند والی عبادتوں کا بھی ذکر ہے، سورج والی عبادتوں کا بھی ذکر ہے، رمضان میں یہ بھی دونوں اکٹھی ہو گئیں۔

پس رمضان کے مہینے کے مفہوم کو اچھی طرح سمجھیں جہاں ظاہری علامتوں کا تعطل ہو گیا ہے وہاں آپ پر فرض ہے کہ روزمرہ کے معمول کے دنوں کا اندازہ کریں۔معمول کے دن قرآن کی تعریف سے یہ بنیں گے کہ جن دنوں میں صبح کی سفیدی اور شام کی شفق کے درمیان ایک اندھیرا حائل ہوتا کہ قرآن کریم کی یہ بات پوری اتر سکے کہ سفید دھاگہ کالے دھاگے سے الگ ہو جائے۔اور اگر دونوں دھاگے ہی سفید ہوں تو پھر الگ کیسے ہونگے۔اس لئے تمام جماعتوں میں علماء کے ایسے بورڈ بنانے چاہئیں۔ان تمام جماعتوں میں جو یا جنوب کے زیادہ قریب ہیں یا شمال کے زیادہ قریب ہیں تاکہ اپنی اپنی جماعتوں کی راہنمائی کر سکیں۔اور امر واقعہ یہ ہے کہ ایک ہی ملک میں بعض دفعہ ایک رمضان ایک جگہ غیر معمولی ہو جاتا ہے دوسری جگہ معمولی رہتا ہے اور جتنا شمال کی طرف یا جنوب کی طرف جائیں گے اتنا ہی ایک ملک کے اندر رہتے ہوئے بھی تفریق کرنی پڑتی ہے۔پس بجائے اس کے کہ آپ ہر بات مرکز سے لکھ کر ہم سے حساب کروائیں۔اصول سمجھ لیں اور پھر جو آپ کے ہاں مختلف گورنمنٹ کے محکمے ہیں موسمیات کے ان سے مشورہ کریں۔آبزرویٹری (Observatory)...... جو بھی ہے جو بھی ان کی رصدگاہیں بنی ہوئی ہیں جہاں سے وہ زمین و آسمان کا مطالعہ کرتے ہیں یعنی موسمیات کے دفتر اور ان کے محکمے ان سے مشورہ کر کے تو مختلف جماعتوں کیلئے رمضان سے پہلے ہی ان کے شیڈول (Schedule) بنانے چاہئیں۔اور بتانا چاہئے کہ فلاں جماعت کا معمول کا رمضان فلاں دن سے فلاں دن تک ہے اور فلاں دن سے فلاں دن تک جو رمضان کا حصہ ہے وہ معمول سے نکل گیا ہے اس لئے وہاں آپ کو قرآن کریم اختیار دیتا ہے اور آنحضرت ﷺ یعنی آنحضرت ﷺ نے جو قرآن کا مفہوم سمجھا اور وہی درست ہے وہ آپ کو اختیار دیتا ہے کہ اندازے کے مطابق اپنی نمازوں کو بھی تقسیم کریں اور روزوں کے وقت بھی مقرر کریں۔

اور ایسی صورت میں دو طریق ہیں دونوں میں سے ایک آپ اختیار کر سکتے ہیں۔ایک یہ ہے کہ معمول کے دن کے روزوں سے مراد بارہ گھنٹے کا دن۔ بارہ گھنٹے کی رات لے لی جائے جو وسطی ہے۔لیکن اگر یوں کریں گے تو ان دنوں کا اس ملک کے باقی دنوں سے بہت زیادہ فرق ہو جائے گا اور جہاں بھی معمول کے دنوں کا غیر معمولی دنوں سے جوڑ ہوگا وہاں تفریق بہت بڑی ہو جائے گی۔ اس لئے دوسرا جو طریق ہے جو میرے نزدیک زیادہ مناسب ہے وہ یہ ہے کہ اپنے سے قریب تر معمول کے دنوں کے مطابق عمل کریں۔یعنی اگر ساٹھ (60) یا ستر (70) ڈگری شمال پر ایک ملک کا کوئی شہر آباد ہے اور اس ملک کا ایک حصہ پچاس (50) ڈگری یا چالیس (40) ڈگری شمال پر بھی ہے اگر ایک سال میں جو جنوبی حصہ ہے اس کا سارا رمضان معمول کا رمضان ہے یعنی سورج کی علامتیں اور چاند کی علامتیں پوری اس پر صادق آ رہی ہیں اور شمالی حصے پر صادق نہیں آ رہیں تو بجائے اس کے کہ وہ چھلانگ لگا کر خط استواء تک پہنچے اور وہاں کا معمول پکڑے، عقل تقاضا کرتی ہے کہ اپنے ہی ملک میں جو قریب تر جگہ ہے جہاں معمول کے روزے چل رہے ہیں ان کے اندازے کے مطابق اپنے روزوں کے اندازے کر لیا کرے۔تہجد کا وقت بھی اس کے مطابق کرے اور سحری کا وقت بھی اور افطاری کا وقت بھی اور اس طریق پر انشاء اللہ تمام جماعت کو وقت کے اختلاف کے باوجود بھی ایک وحدت ضرور نصیب ہوگی اور وحدت کے مختلف رنگ ہیں۔ایک وحدت یہ ہے کہ ایک ہی اصول کے مطابق سب چلیں، نئے اصول اپنی اپنی جگہ الگ نہ گھڑیں۔قرآن کریم نے جو اصول بنایا ہے وہ بڑا واضح اور قطعی ہے جو میں آپ کے سامنے کھول چکا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے جو اس کا مطلب سمجھا اور دنیا پر خوب کھول دیا اس کے بعد آپ اس اصول پر عمل کریں پھر خواہ کسی کا رمضان کسی اور دن شروع ہو اور کسی کا اور دن شروع ہو وحدت میں فرق نہیں آئے گا کیونکہ وحدت توحید کی اطاعت سے وابستہ ہے انسانی گھڑیوں کے حساب سے وحدت نہیں بنائی جا سکتی۔اتنا فرق پڑ جاتا ہے زمین کے دور کی وجہ سے کہ ایک دن آج یہاں جمعہ ہے تو ایک ایسی جگہ ہے جہاں جمعرات ہے اور اسی وقت ایک جگہ ایسی ہے جہاں ہفتہ طلوع ہو چکا ہے تو زبردستی وحدت کیسے آپ بنائیں گے۔ توحید کے خلاف چل کر وحدت بنائی جا سکتی ہے؟ جس خدا نے پیدا کیا ہے اس کی غلامی میں وحدت بنے گی اس سے ہٹ کر نہیں بن سکتی۔ پس اس کے قوانین کو سمجھنا اور ان پر ایک اصول کے مطابق تمام دنیا میں یکساں عمل کرنا پھر اگر وقت تبدیل بھی ہوں تو وحدت نہیں ٹوٹ سکتی کیونکہ اللہ کے احکام کے تابع آپ منسلک رہیں گے ایک لڑی میں منسلک رہیں گے کوئی آپ کو الگ نہیں کر سکتا۔

(الفضل انٹرنیشنل 8۔مارچ 1996ء)

تعارف کتب

جماعت احمدیہ برطانیہ کا علمی و ادبی مجلّہ

النصرت، سیدنا طاہر نمبر

(جون، جولائی 2004ء)

زیرنگرانی: صاحبزادی فائزہ لقمان صاحبہ
(صدر لجنہ اماء اللہ یو۔کے)
مبارکہ کلثوم صاحبہ (سیکرٹری اشاعت)
مدیرہ: طیبہ شہناز کریم صاحبہ
نائب مدیرہ: رضیہ منان طاہر صاحبہ
مینیجر: شفقت کھوکھر صاحبہ
ناشر: لجنہ اماء اللہ برطانیہ
صفحات: 180 (اردو 120۔انگلش 60)

لجنہ اماء اللہ برطانیہ نے ''النصرت'' کے نام سے تربیتی، علمی و ادبی مجلّہ (اردو، انگریزی) کا سیدنا طاہر نمبر شائع کیا ہے۔اس سے پیشتر بھی لجنہ اماء اللہ برطانیہ کا رسالہ ''الصدیقہ، کوکب اور جشن صد سالہ کے موقع پر النصرت'' مختلف ناموں سے شائع ہوتا رہا ہے لیکن ہر مرتبہ کچھ عرصہ جاری رہنے کے بعد بند ہو گیا۔ خدا کرے اب اس کی اشاعت مستقل بنیادوں پر ہو۔

جون جولائی 2004ء کا خصوصی نمبر ہمارے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مقدس سیرت کے ایمان افروز حالات و واقعات پر مشتمل ہے جن کا اٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا، سونا اور جاگنا غرضیکہ ہر لمحہ رضائے الٰہی سے معنون تھا جو سراپا شفقت اور محبت تھا۔

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اس رسالہ کے لئے جو پیغام دیا ہے اس میں آپ فرماتے ہیں:۔

''میرا پیغام آپ کے لئے یہی ہے کہ اگر آپ حضور رحمہ اللہ سے خالص اور باوفا للہی محبت کا دم بھرتی ہیں تو حضور کی ان تمام نصائح پر عمل کرنے کی کوشش کریں جو حضور نے مختلف موقعوں پر لجنہ اماء اللہ کو ارشاد فرمائی تھیں جن کا مقصد آپ کی اور آپ کی آئندہ نسلوں کی بہترین تربیت اور حفاظت ہے۔''

اس کے چند اہم مضامین درج ذیل ہیں۔

پیغام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ۔ پیغام صدر لجنہ اماء اللہ یو۔کے۔سوانحی خاکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع و حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ۔ لجنہ اماء اللہ یو۔کے سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب (یکم اکتوبر 82ء)۔اولوالعزم باپ کا اولوالعزم بیٹا از محترمہ صاحبزادی امۃ السبوح صاحبہ (بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)۔ میرے ابا (از صاحبزادی شوکت جہاں صاحبہ)۔ ہر نقش پا بلند ہے دیوار کی طرح (از صاحبزادی فائزہ لقمان صاحبہ)۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت کی چند جھلکیاں (از محترمہ قانتہ شاہدہ راشد صاحبہ)۔میرے بچپن کے دوست ''میاں طاری'' (از مکرم کریم احمد نعیم صاحب)۔تری بقا کا سفر تھا قدم قدم اعجاز۔انٹرویو ڈاکٹر نور الحسن نوری صاحب۔تم سے مجھے اک رشتہ جاں سب سے سوا ہے از الیاس منیر صاحب۔

ان مضامین کے علاوہ مکرمہ رضیہ منان طاہر صاحبہ۔کیپٹن بشریٰ رفیق صاحبہ۔نعیمہ صدیقہ کھوکھر صاحبہ۔فرحت واکر صاحبہ۔امۃ الحفیظ جمن صاحبہ۔مکرم مجید احمد سیالکوٹی صاحب۔مربی سلسلہ اور دیگر احباب و خواتین نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی حسین یادوں کا خوبصورت گلدستہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ نیز احمدی شعراء کی حضور کی یاد میں متعدد نظمیں بھی رسالہ کی زینت ہیں۔انگریزی حصہ میں بھی حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی سیرت و سوانح پر مشتمل متعدد مضامین اور نظمیں شائع کی گئی ہیں۔ رسالہ کا ٹائیٹل پیج حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خوبصورت تصاویر سے مزین کیا گیا ہے۔نیز اندرونی صفحات میں بھی حضور انور کے بچپن، جوانی اور دیگر تقریبات پر لی گئی دلکش تصاویر نے ''النصرت'' کو بہت ہی پرکشش اور جاذب نظر بنا دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ برطانیہ کی جملہ ممبرات اور ''النصرت'' کی جملہ کارکنات کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔ (اے۔ایس۔خان)

براعظم آسٹریلیا

☆ رقبہ 2,967,892 مربع میل
☆7,686,848 مربع کلومیٹر
☆ براعظم آسٹریلیا رقبے کے لحاظ سے سب سے چھوٹا براعظم ہے۔(دنیا کا ساتواں بڑا براعظم) جو دنیا کی خشکی کا 6 فیصد رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔
☆ براعظم آسٹریلیا کی آبادی وسط جون 2000ء تک 30,773,000 افراد تھی جبکہ آبادی کی گنجانی 3.6 افراد فی مربع کلومیٹر (9.4 افراد فی مربع میل) تھی۔
☆ براعظم آسٹریلیا کی 2020ء متوقع آبادی 38,211,000 افراد ہے۔اور موجودہ شرح خواندگی مردوں کے لئے 96.3 فیصد اور عورتوں کے لئے 94.0 فیصد ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **38032** میں سعیدہ نذر زوجہ نذر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکیم نمبر 1 کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے بذمہ خاوند۔2۔والدین کی طرف سے ورثہ میں ایک لاکھ روپے ملے تھے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ۔مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ نذر گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس حافظ سٹریٹ کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 نذر احمد ولد علی محمد سکیم نمبر 1 کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ

مسل نمبر **38033** میں امتہ القدوس زوجہ محمد صدیق منہاس قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ سٹریٹ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/15000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس حافظ سٹریٹ کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق منہاس ولد محمد صادق منہاس حافظ سٹریٹ کوٹ عبدالمالک

مسل نمبر **38034** میں شازیہ رفیق زوجہ محمد رفیق منہاس قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ سٹریٹ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی اڑھائی تولے مالیتی -/20000 روپے۔2۔حق مہر -/15000 روپے بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس حافظ سٹریٹ کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ

مسل نمبر **38035** میں سیدہ غلام فاطمہ بیوہ ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دیونا منڈی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔خاوند کی سکونتی زمین 24 مرلہ۔جس میں بچوں نے مکان بنایا ہے۔خاوند کی دو بیویاں اور 10 بچے ہیں۔(6 لڑکے 4+ لڑکیاں) اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ بیٹے کی طرف سے مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 سید نور مبین شاہ ولد ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ دیونا منڈی ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد میاں عبدالحق دیونا منڈی ضلع گجرات

مسل نمبر **38036** میں صباح الاسلام مریم بنت نصیر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر آباد ضلع حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 35 گرام مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباح الاسلام مریم گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد فضل احمد بشیر آباد براستہ چمبڑ ضلع حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بھٹی ولد عبدالستار بشیر آباد چمبڑ ضلع حیدر آباد

مسل نمبر **38037** میں ایاز خان ولد اعجاز ایوب خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت نومبر 1994ء ساکن 138۔پارک لینڈ کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایاز خان گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد غلام نبی چوہدری کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ندیم محمود ولد محمد لئیق کینیڈا

مسل نمبر **38038** میں ناصر محمود ولد محمد لئیق قوم...... پیشہ کنسلٹنٹ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی -/300000 کینیڈین ڈالر اس مکان میں 1/3 حصہ کا مالک ہوں۔اس مکان پر Mortage of house -/245000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000.00 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد غلام نبی چوہدری کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ندیم محمود S/O محمد لئیق کینیڈا

مسل نمبر **38039** میں ناظمہ منصور چغتائی زوجہ منصور احمد چغتائی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 82۔محمود کریسنٹ میپل کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات تقریباً ساڑھے اکیس تولے مالیتی -/172000 روپے۔(تقریباً -/4000 کینیڈین ڈالر)2۔زرعی زمین 15 کنال 10 مرلے چک نمبر L-141/9 ضلع ساہیوال مالیتی -/300000 روپے (تقریباً -/7000 کینیڈین ڈالر)۔3۔حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت گذارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناظمہ منصور چغتائی گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چغتائی ولد طاہر احمد چغتائی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

مسل نمبر **38040** میں امتہ العزیز باجوہ زوجہ مقبول احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/6000 کینیڈین ڈالر بذمہ خاوند۔2۔15 تولے زیور جس کی قیمت -/2500 ڈالرز کینیڈین۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ العزیز باجوہ گواہ شد نمبر 1 میاں رضوان مسعود ولد میاں مسعود احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

مسل نمبر **38041** میں نسیم بیگم بیوہ مرزا محمد یونس قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1982ء ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی چوڑیاں وزنی 11 تولے اندازاً قیمت -/1600 کینیڈین ڈالر۔2۔طلائی سیٹ وزنی 4 تولے اندازاً قیمت 500 کینیڈین ڈالر۔3۔اس وقت میرے پاس پاکستانی روپے -/480000 روپے ہیں۔4۔حق مہر -/500 ڈالر وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/560 ڈالر ماہوار بصورت Oldage پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21692 گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد محمد یونس مرزا کینیڈا

مسل نمبر **38042** میں زاہد ندیم چیمہ ولد ناصر احمد چیمہ قوم...... پیشہ کنسلٹنٹ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار بصورت کنسلٹنٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد ندیم چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد وصیت نمبر 25991 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 11549

مسل نمبر **38043** میں حمیرا نسیم زوجہ ڈاکٹر ادریس احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برسلز بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر مبلغ 50 ہزار روپے وصول شدہ۔2۔زیورات 20 تولے اندازاً قیمت -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرا نسیم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ادریس احمد خاوند موصیہ بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد اقبال احمد نیاز بیلجیئم

مسل نمبر **38044** میں رضوان احمد شمیم ولد نعیم احمد شاہین پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1987-11-16 ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔العبد رضوان احمد شمیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین وصیت نمبر 23887 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد اقبال احمد نیاز بلجیئم

مسل نمبر **38045** میں جاسمین احمد حق زوجہ توحید الحق پیشہ گھریلو خاتون عمر 36 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 150 گرام مالیتی -/1200 یورو۔2۔حق مہر -/2850 یورو بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جاسمین احمد حق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین وصیت نمبر 23887 گواہ شد نمبر 2 توحید الحق خاوند موصیہ بلجیئم

مسل نمبر **38002** میں فرزانہ انیس زوجہ انیس احمد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ مبلغ -/30000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی 29 گرام مالیتی -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ انیس چک نمبر 327/H-R مروٹ ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد محمود معلم وقف جدید وصیت نمبر 29592

مسل نمبر **38003** میں قمر رشید ولد رشید احمد پٹواری قوم کھوکھر پیشہ کارکن شعبہ حفاظت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔سوائے نقد رقم -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر رشید دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 29554 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ناصر احمد شہزاد ولد چوہدری احمد یوسف 25/1 دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **38004** میں رضوان احمد ولد محمد طفیل گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 101 دارالنصر غربی منعم ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد کوارٹر نمبر 101 تحریک جدید دارالنصر غربی منعم ربوہ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد سعید مربی سلسلہ وصیت نمبر 27813 گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل گھمن وصیت نمبر 22829

مسل نمبر **38005** میں ظفر اقبال ولد محمد سلیمان قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد علی کالونی شہر و ضلع راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سرمایہ تجارت مشترکہ جس میں خاکسار کا حصہ -/125000 روپے۔2۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع محمد علی کالونی مالیتی -/39150 روپے کا 2/9 حصہ۔3۔اراضی واقع کوٹ مٹھن روڈ راجن پور 07-9 مرلہ مالیتی -/72000 روپے۔4۔کمرشل پلاٹ برقبہ......... واقع کوٹ مٹھن روڈ راجن پور کا 1/9 حصہ مالیتی -/75000 روپے۔5۔مکان برقبہ 6 مرلہ مالیتی -/76000 روپے کا 1/9 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اقبال محمد علی کالونی شہر وضلع راجن پور گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد مرحوم ایڈووکیٹ راجن پور شہر گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر وصیت نمبر 27103

مسل نمبر **38006** میں سعید احمد بھٹی ولد مبارک احمد طاہر قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی شہر وضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد بھٹی عنایت آباد کالونی راجن پور شہر گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد عنایت آباد کالونی گواہ شد نمبر 2 چوہدری رضوان احمد ولد چوہدری عبداللطیف عنایت آباد کالونی راجن پور

مسل نمبر **38007** میں یاسر جاوید چیمہ ولد جاوید اقبال چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو میڈیکل کالونی ضلع وشہر راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر جاوید چیمہ نیو میڈیکل کالونی راجن پور گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد عنایت آباد کالونی راجن پور گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد چوہدری محمد لطیف عنایت آباد کالونی راجن پور

مسل نمبر **38008** میں مسرت جبیں زوجہ عبدالغفور صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلم ٹاؤن شہر وضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔2۔طلائی سیٹ وزنی 21 گرام مالیتی -/15750 روپے۔3۔طلائی زیور نصف تولہ مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت جبیں غفور کریانہ سٹور درہ مچھلی والا راجن پور شہر گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 29414

مسل نمبر **38009** میں ظفر اللہ ولد محمد افضل خان صاحب قوم دریشک پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1992ء ساکن بستی اللہ داد شہر وضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اللہ ساکن بستی اللہ داد خان C/O امان اللہ لوہار نزد دفتر فائر بریگیڈ راجن پور گواہ شد نمبر 1 طالب حسین برادر موصی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ثانی ولد رشید احمد صاحب بستی اللہ داد خان راجن پور

مسل نمبر **38010** میں طالب حسین ولد محمد افضل خان قوم دریشک پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت 1992ء ساکن بستی اللہ داد خان شہر وضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طالب حسین بستی اللہ داد خان نزد فائر بریگیڈ C/O امان اللہ لوہار راجن پور گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ مسل نمبر 38009 برادر موصی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ثانی ولد رشید احمد بستی اللہ داد خان راجن پور

مسل نمبر **38011** میں بشریٰ طالب زوجہ طالب حسین قوم لسکانی بلوچ پیشہ پرائیویٹ سکول ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد خان شہر وضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی پونے چار تولے مالیتی -/30000 روپے۔حق مہر مبلغ -/30000 روپے جس میں سے -/8000 روپے وصول شدہ -/22000 روپے بذمہ خاوند محترم ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ طالب زوجہ طالب حسین C/O امان اللہ لوہار نزد دفائر بریگیڈ راجن پور گواہ شد نمبر 1 طالب حسین خاوند موصیہ مسل نمبر 38010 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد محمد افضل خان مسل نمبر 38009

مسل نمبر **38012** میں طاہر احمد ولد منظور احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد عنایت آباد کالونی C/O نعیم ڈسٹری بیوٹر گول مارکیٹ راجن پور گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ راجن پور گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف وصیت نمبر 29336

مسل نمبر **38013** میں رضوان احمد ولد محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت کالونی راجن پور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد S/O میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ راجن پور گواہ شد نمبر 2 سعید احمد S/O مبارک احمد طاہر نعیم ڈسٹری بیوٹرز گول مارکیٹ راجن پور

مسل نمبر **38014** میں عدنان احمد ولد محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت کالونی ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ راجن پور گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد مبارک احمد طاہر اجناس فروش۔نزد جیل چوک راجن پور

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے

چوتھے سالانہ علمی مقابلہ جات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 16 تا23 ستمبر2004ء اپنے چوتھے سالانہ علمی مقابلہ جات کے انعقاد کی توفیق ملی۔ اس کا افتتاح دفتر انصاراللہ مقامی کے ہال میں مورخہ 16 ستمبر کو محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد سابق زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی ربوہ نے کیا جبکہ اختتامی تقریب 7 ۔اکتوبر کو بعد نماز عصر ساڑھے پانچ بجے منعقد ہوئی اس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزاغلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب منتظم تعلیم نے رپورٹ پیش کی جس میں بتایا کہ اس علمی ریلی کا بنیادی مقصد مجلس کے انصار کی علمی ترقی کے ساتھ ساتھ مجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت سال کے آخر میں منعقد ہونے والے کل پاکستان سالانہ علمی مقابلہ جات کیلئے انصار کو تیار کرنا مقصود ہے۔ گزشتہ دو سال سے مجلس انصاراللہ مقامی کو کل پاکستان سالانہ علمی ریلی میں مجموعی طور پر اول پوزیشن حاصل کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ مورخہ 16 ستمبر سے 23 ستمبر کے درمیان تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن، نظم، تقریر، فی البدیہہ تقریر، بیت بازی اور عام دینی معلومات کے مقابلے کروائے گئے جبکہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کا تحریری امتحان مورخہ 28 ستمبر کو منعقد ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی نے اپنے مختصر خطاب میں نماز باجماعت، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی اہمیت اور دیگر اہم امور کی طرف توجہ دلائی اور ریلی میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ آخر پر محترم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی ربوہ نے مہمان خصوصی و جملہ شرکاء کا شکریہ ادا کیا محترم صدر مجلس نے اختتامی دعا کروائی۔

علامہ طبری (839ء تا923ء) علامہ ابن جریر ابوجعفر محمد بمقام آمل (طبرستان) میں پیدا ہوئے۔ سات برس کی عمر میں قرآن کریم کے حافظ ہو گئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد اپنے والد کے ساتھ بغداد گئے۔ بصرہ اور کوفہ ہوکر واپس آ گئے۔ امام حنبلؒ جن سے وہ تعلیم حاصل کرنا چاہتے تھے فوت ہوگئے۔ شام میں حدیث کی تعلیم کے لئے ٹھہرے۔ وہاں سے مصر گئے اور پھر واپس بغداد آ گئے۔ اور وہاں ہی مقیم ہوگئے وہیں آپ کا انتقال ہوا۔ ان کی زندگی کا مقصد علم سیکھنا اور سکھانا تھا۔ جو عہدے پیش کئے گئے انہیں قبول نہیں کیا۔ آپ علم تاریخ کے امام مانے گئے۔ کتاب تاریخ الرسل و الملوک (تاریخ طبری) بہت مشہور ہے۔ قرآن کریم کی تفسیر جامع البیان بہت بلند پائے کی تفسیر ہے۔ بارہ جلدوں میں ہے۔ فقہ، حدیث، عروض، علم الادب، ریاضیات اور فن طب کے بھی ماہر تھے۔ علامہ صاحب بڑے خوش خلق اور خوش اطوار مسلمان تھے۔ علامہ صاحب چالیس سال تک قریباً چالیس صفحے روزانہ تصنیف کرتے رہے۔

خبریں

عراق میں 2افسروں کے سر قلم عراق کے ایک مسلح گروپ نے عراقی انٹیلی جنس کے 2افسروں کے سر قلم کر دیئے اور مختلف جھڑپوں میں 6 امریکی فوجیوں سمیت 13 ہلاک ہو گئے۔ امریکی فوج کے ساتھ مترجم کے طور پر کام کرنے والے کو بھی عراقیوں نے ہلاک کر دیا۔ یعقوبہ میں امریکی فوج نے عراقی پولیس اور نیشنل گارڈز کے ساتھ مل کر بڑا آپریشن شروع کر دیا ہے۔ جس میں متعدد افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

اسرائیل کا غزہ میں حملہ اسرائیلی فوجیوں نے غزہ میں میزائل حملہ کر کے حماس کے ایک اہم کارکن اور 3 فلسطینیوں کو ہلاک کردیا۔ اسرائیلی فوج نے پناہ گزین کیمپ بیت اللہ میں واقع ایک مکان پر ہیلی کاپٹر سے میزائل فائر کیا جس کے بعد فوج علاقے میں پھیل گئی اور گھر گھر تلاشی لی اور متعدد فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا۔

بارود سے بھری گاڑیاں غائب لاہور میں داخل ہونے والی بارود سے بھری کاریں لاپتہ ہوگئیں۔ ہسپتالوں، سکولوں، کالجوں، ریلوے سٹیشنوں، بس سٹینڈز وغیرہ سرکاری عمارات کی انتظامیہ کو ہوشیار رہنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ لاہور کے داخلی راستوں پر پولیس کا پہرہ ہے۔

پاکستان اور ماریشس میں تجارت کا فروغ

پاکستان اور ماریشس نے تجارت کے فروغ اور عالمی منڈی تک رسائی کیلئے مشترکہ ورکنگ گروپ بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ ٹیکسٹائل، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور زراعت کے شعبوں میں تعاون پر ممبران وفد نے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ماریشس کے وفد نے پنجاب اسمبلی کا دورہ بھی کیا۔ سپیکر نے تحائف اور عصرانہ دیا۔

کشمیر غیر فوجی علاقہ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ کشمیر کو غیر فوجی علاقہ بنا کر حیثیت تبدیل کر دی جائے۔ دونوں ملک سنجیدگی کے ساتھ مذاکرات کریں تو مسئلہ ایک دن میں حل ہوسکتا ہے۔ دونوں حکومتوں کے درمیان اختلافات کم ہوئے ہیں۔ ایک دوسرے کو ڈکٹیٹ نہیں کر سکتے۔ بھارت وادی سے اپنی فوجیں ہٹائے اور اپنا موقف تبدیل کرے۔ ہمارا موقف ہے کہ کشمیریوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کیلئے استصواب رائے کا حق دیا جائے۔

وفاقی کابینہ کا اجلاس وفاقی کابینہ نے اپنے اجلاس میں ملک میں دہشت گردی کے خاتمے اور خارجہ پالیسی کے متعلق اہم فیصلوں کی منظوری دی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی ہے کہ رمضان المبارک میں یوٹیلٹی سٹورز پر اشیاء 10 سے 12 فیصد سستی ملیں گی۔ صوبے قیمتوں میں استحکام کو یقینی بنائیں۔ لوڈ شیڈنگ نہیں ہو گی۔ شیخ رشید احمد وزیر اطلاعات نے بتایا کہ وزیراعظم نے اجلاس میں تمام وزراء کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اور ہدایات دیں۔

عراق کے مہلک ہتھیار برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا عراق کے مہلک ہتھیاروں کے جواز سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ انہوں نے برطانوی پارلیمنٹ میں بیان دیا کہ انٹیلی جنس کے سربراہ نے اس بات کا اعتراف کرلیا ہے کہ عراق کے 45 منٹ میں مہلک ہتھیار چلانے کا ثبوت نہیں ملا۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

نعمانی
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

دینی آرٹ کے جدید فن پارے
منتخب آیات دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
میٹلک ماؤنٹس کی صورت میں دستیاب ہیں
Multicolour International
All kind of printing, Designing, Advertising
129-C,Rehmanpura,Lahore,ph:7590106,
Email:multicolor13@yahoo.com

معیاری ہومیو پیتھک ادویات کا مرکز
ہمارے ہاں ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات پوٹینسی، مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، الفلفاء ٹانک سیرپ، شوگر آف ملک، ہومیو پیتھک کتب ٹیوب، ڈراپرز، سادہ گولیاں، ٹکیاں دستیاب ہیں
نیز 117 ادویات کا خوبصورت بریف کیس بھی دستیاب ہے
کیور یٹو میڈیسن کمپنی (انٹرنیشنل)
گولبازار ربوہ فون:(04524)213156 فیکس:(04524)212299

ہر قسم کی اعلیٰ ورائٹی قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
نزد سروش شوز سٹور
مسعود احمد خالد فون:212310

ضرورت سٹاف برائے ہسپتال
آڈیٹر۔ کیشیئر۔ میل نرس اور سیکورٹی گارڈ

عمر	تعداد	شعبہ
40-45سال	2	آڈیٹر
40-45سال	4	کیشیئر
30-35سال	4	میل نرس
40-45سال	4	سیکورٹی گارڈ

ریٹائرڈ فوجی ملازمین کو ترجیح دی جائے گی۔
رابطہ لاہور 0300-8491355 0300-8437752

عید پر خوبصورت اور سمارٹ نظر آئیں
فون 21275
آسان استعمال مؤثر علاج
F.B فائبر لیکا بیری کیپسولز
2 کیپسول صبح 2 کیپسول شام۔ موٹاپے کا کام تمام
(ہر قسم کی معیاری ہومیو ادویات کا مرکز)
ایک ماہ کا سادہ کورس -/400
F.B ہومیو کلینک اینڈ سٹورز۔ طارق مارکیٹ ربوہ

C.P.L 29